دو روزہ قومی کانفرنس

بعنوان: بین المسالک ہم آہنگی اور افہام و تفہیم کی حکمتِ عملی

(بروز ۲۰ - ۲۱ جنوری، بروز منگل، بدھ ، ۲۰۱۵ ء)

اقبال بین الاقوامی ادارہ برائے تحقیق و مکالمہ

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد فیصل مسجد کیمپس

اقبال بین الاقوامی ادارہ برائے تحقیق و مکالمہ امت مسلمہ کے اتحاد اور مختلف مسالک کے درمیان ہم آہنگی کی راہ میں درپیش مسائل کا احاطہ کرنے کے لئے ایک موزوں فورم ہے۔ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد اسلام کے مختلف مکتبہ فکر کی نمائندگی کرتی ہے۔ اقبال بین الاقوامی ادارہ برائے تحقیق و مکالمہ کا بنیادی مقصد مکالمہ اور افہام و تفہیم کے ذریعے بین المذاہب، بین المسالک اور بین الثقافت امن اور ہم آہنگی کا فروغ ہے۔

بریلوی، دیوبندی، شیعہ اور اہل حدیث طبقہ فکر کے افراد صدیوں سے اسلامی بھائی چارے کے جذبے سے ہم آہنگی سے رہتے رہے ہیں اور پُر امن بقائے باہمی پر یقین رکھتے ہیں۔ بلاشبہ مختلف مکاتب فکر کے اصحابِ فقہ اور علماء دین کے درمیان پر جوش اور بعض اوقات اشتعال انگیز بحث و تکرار بھی ہوتی تھی اور کبھی فساد اور خون خرابے کی نوبت نہ آئی تھی لیکن گزشتہ کچھ دہائیوں سے اس سلسلے میں بہت ہی افسوسناک چیزیں سامنے آرہی ہیں اور فرقہ واریت اور مذہبی اشتعال انگیزی کے منفی اثرات پورے پاکستانی معاشرے پر مرتب ہو رہے ہیں۔ پاکستان کی موجودہ صورتحال، اربابِ علم و دانش، سنجیدہ علمی حلقوں کے ترجمان، مذہبی رہنماؤں اور مختلف مسالک کے نمائندہ افراد سے اس بات کا تقاضہ کرتی ہے کہ یہ حضرات مل کر بیٹھیں اور احترام، رواداری اور اختلافِ رائے کو برداشت کرنے کے ماحول میں سنجیدگی کے ساتھ ان تمام اسباب و عوامل کا جائزہ لیں جو اس وقت ملک پاکستان میں مذہبی منافرت، مسلکی شدت پسندی، فرقہ ورانہ اختلافات اور اشتعال انگیزی کا باعث بن رہے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں بہت ساری جانوں کا نقصان ہو چکا ہے۔ اس بات کی شدت کے ساتھ ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ اربابِ علم و دانش، علماء کرام اور سیاسی زعماء مل بیٹھ کر ان تمام قابل عمل اور مفید علمی تجاویز اور حکمت عملیوں کی طرف رہنمائی کریں جو ان مسائل کے حل میں معاون اور مفید ہو سکتی ہیں۔ اس وقت چند اسلامی ممالک جیسے کہ شام، عراق اور بحرین فرقہ ورانہ شدت پسندی کا شکار ہیں اور ہزاروں لوگوں کی جانیں اب تک اس کی بھینٹ چڑھ چکی ہیں۔ اِس فرقہ ورانہ کشمکش اور اس کے نتیجہ میں پائی جانے والی قتل و غارت گری کے حالات ہر دردِ دل رکھنے والے مسلمان لے لئے دُکھ اور پریشانی کا باعث ہیں۔ ان ممالک میں پائی جانے والی اس کیفیت کا بہت گہری نظر سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ ان کے اسباب و عوامل و نتائج کا جائزہ لیتے ہوئے مملکتِ اسلامی پاکستان کو اس افسوس ناک اور خطرناک ماحول سے دوچار ہونے سے بچایا جائے جس کا یہ ممالک شکار ہیں۔ اس کانفرنس کا انعقاد علامہ اقبال آڈیٹوریم میں کیا جارہا ہے اور گفتگو اور اظہار خیال کے لئے پانچوں صوبوں سے چاروں مکاتبِ فکر کے نمائندہ افراد کے ساتھ ساتھ حکومتی ذمہ داروں کو بھی دعوت دی جارہی ہے۔ شرکاء میں راولپنڈی اسلام آباد کے تمام مکاتب فکر کے علماء کرام، سماجی قائدین، سیاسی زعماء یونیورسٹیوں اور مدارس کے طلباء طالبات ہوں گے۔